# تصریحات

قرآنِ مجید، جسے اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر امت محمدیہ کی راہنمائی کے لیے نازل فرمایا، ہمیں یہ بتلاتا ہے کہ دنیا میں انبیاء کی آمد کا مقصد شرک کی جڑیں کاٹنا اور توحید کا جھنڈا لہرانا تھا ——— ان کی دعوت کا نقطۂ آغاز یہی تھا۔

" یٰقوم اعبدوا اللہ ما لکم من الٰہ غیرہ "

" اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں "۔ خود نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اپنی دعوت کا آغاز یہیں سے فرمایا:

" یا ایھا الناس قولوا لا الٰہ الا اللہ تفلحوا "

" لوگو، لا الٰہ الا اللہ کا اقرار کر لو، نجات پاؤ گے " ——— آپ نے یہ بھی فرمایا:

" الا وان من کان قبلکم کانوا یتخذون قبور انبیاءھم وصالحیھم مساجد، الا فلا تتخذوا القبور مساجد، انی انھاکم عن ذلک " (صحیح مسلم)

" خبردار! تم سے پہلے لوگوں نے اپنے انبیاء اور صلحاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا تھا ——— تم ایسا ہرگز نہ کرنا ——— میں تمہیں (واضح الفاظ میں) اس سے منع کرتا ہوں "۔ ہمارے اس ادعا کی صداقت پر جسے شبہ ہو قرآن مجید کھول کر دیکھ لے، احادیث رسول ﷺ کا مطالعہ کرے، بات غلط ہو تو جو سزا چاہے ہمارے لیے تجویز کرے۔ اور اگر مبنی برحقیقت ہو تو زندگی کے چند سانس جو باقی ہیں، انہیں غنیمت خیال کرتے ہوئے اللہ رب العزت کی بارگاہ میں تائب ہو کر اپنے عقائد و اعمال کو صحیح بنیادوں پر استوار کرے، ورنہ جب خدا کا بلاوا آگیا تو توبہ کے دروازے ہمیشہ کے لیے بند ہو جائیں گے۔

موجودہ حکومت جب سے برسر اقتدار آئی ہے، اسلام کو سربلند کر دینے کے دعووں کے باوجود، شرک کی بیخ کنی کے بجائے اس میں کچھ اضافہ ہی ہوا ہے۔ قبروں پر چادریں چڑھانے اور میلوں ٹھیلوں کے افتتاح کو شاید عوام کی حمایت کا ذریعہ اور امن و امان بحال کرنے کی چابی تصور کیا جا رہا ہے۔ جبکہ اسلام ایسی حمایت اور اس قسم کے امن و امان کا قائل ہی نہیں ——— " وقاتلوھم حتی لا تکون فتنۃ ویکون الدین للہ "

——— آخر وہ کون سا امن و سکون تھا جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی حیاتِ مبارکہ میں شرک کی مخالفت ترک کرنے پر میسر نہ آسکتا تھا ——— اور وہ کون سی مصیبت تھی جو شرک کے خلاف جہاد جاری رکھنے کی صورت میں آپ کے آرام و راحت کے راستے کا پتھر نہ بنی ہو؟

اختلافِ مذاہب کے باوجود، ہم یہ پوچھتے ہیں کہ ڈھول کی تھاپ پر بھنگڑے ڈالنے، زنانوں کی طرح رقص کرنے، ٹھرک ٹھرک کر اور ٹھمک ٹھمک کر ناچنے، قبروں پر چادریں چڑھانے، نذر و نیاز بانٹنے، شیرینیاں تقسیم کرنے ——— قبروں کے طواف، آستانوں کے چکر ——— اور اسی قبیل کی دیگر لغویات کے ارتکاب کا جواز کس فرمانِ نبوی سے ملتا ہے؟ ——— یہ حرکات قرآن مجید کی کس آیت،

سیرتِ مصطفےٰؐ کے کس پہلو، کس امام کے کس فتوےٰ اور اسلام کے کس حکم کی آئینہ دار ہیں؟ —— قرآن مجید کو کتاب ہدیٰ تسلیم کرنے والو! ذرا اسے کھول کر پڑھو تو، اس میں لکھا کیا ہے؟ —— یہاں امم سابقہ کی تباہی اور بربادی کی داستانیں ہیں، آباد بستیوں کے پل بھر میں اجڑ جانے کے احوال ہیں —— آسمان پر سے پتھروں کی بارشوں، سیلابوں کی تباہ کاریوں، طوفانوں کی ہلاکت خیزیوں اور صورتوں کے مسخ ہو جانے کا ذکر ہے —— آخر ان سب چیزوں کا سبب کیا تھا؟ —— کیا ان کا باعث خدا اور اس کے رسولوں کے احکام کی نافرمانی نہ تھی؟ —— اور کیا ہم بھی اسی نافرمانی کے مرتکب نہیں ہو رہے ہیں؟ —— کیا چند دن قبل علی ہجویری کے سالانہ عرس کے موقع پر جن شرکیہ رسوم، بدعات اور لغویات کا ارتکاب ہوا ہے، ان سے انکار ممکن ہے؟

بارہ ربیع الاول کو حکومت کی جانب سے اسلامی تعزیرات کے سلسلہ میں اہم اعلان نہ صرف متوقع ہے بلکہ صدر مملکت نے اپنی یکم محرم الحرام کی نشری تقریر میں اس کا وعدہ بھی فرمایا تھا —— مندرجہ بالا سطور لکھنے سے ہمارا مقصد یہ ہے کہ:

۱۔ بارہ ربیع الاول کو یہ وعدہ بہر طور پورا ہونا چاہیے ورنہ حکومت پر سے عوام کا اعتماد اٹھ جائے گا۔

۲۔ اسلامی تعزیرات کا نفاذ محدود پیمانے پر نہ ہو بلکہ مکمل طور پر انہیں نافذ کیا جائے —— نیز گندی فلموں، نیم برہنہ ڈانس، سٹیج شو بعنوان ثقافت، صحافت اور آرٹ کے نام پر بے حیائی پھیلانے والے اداروں پر پابندی عائد کی جائے۔

۳۔ جن احکام کا نفاذ ہو، ان پر سختی سے عمل درآمد بھی کرایا جائے تاکہ یہ سب کچھ اک مذاق یا تماشا بن کر نہ رہ جائے۔

۴۔ علاوہ ازیں یہ بھی ضروری ہے کہ: مملکتِ خداداد پاکستان میں سب سے عظیم جرم اور ظلم عظیم یعنی شرک کی بیخ کنی کے لیے بھی اہم اقدامات کیے جائیں، بلکہ اسے اولین حیثیت حاصل ہو —— فی الحال مزاروں کی تعمیر، جن پر زر کثیر اٹھ جاتا ہے، پر پابندی لگا دی جائے اور میلوں ٹھیلوں کا سلسلہ قطعاً ممنوع قرار دیا جائے —— محکمہ اوقاف کو مزاروں کی آمدنی، جو خود "ما اهل به لغير الله" کے زمرہ میں آتی ہے، سمیٹنے کی بجائے قبروں کی نگرانی کا فریضہ سونپا جائے تاکہ وہاں نذرانے اجڑ جاویں، سجدہ اور دیگر شرکیہ رسوم وغیرہ کا ارتکاب نہ ہونے پائے —— ورنہ یاد رکھیے کہ اس جرم عظیم کی موجودگی میں کوئی اصلاح، اصلاح ثابت نہ ہوگی —— کوئی اقدام مؤثر نتائج کا حامل ثابت نہ ہو سکے گا —— ارشاد باری تعالیٰ ہمارے سامنے ہے:

"لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ"

کہ "شرک کا صدور تمام اعمال کے حبط کا باعث بن سکتا ہے۔"

—— عزم پختہ ہو تو یہ کام کچھ مشکل بھی نہیں —— إِنْ تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ —— "تم اللہ کے دین کی حمایت کرو، اللہ تمہاری مدد فرمائے گا" —— لیکن اگر قدرت کی طرف سے دست تعاون کھینچ لیا گیا تو کچھ عجیب نہیں کہ جینے کا حق بھی کھو بیٹھو!

وما علینا الا البلاغ!

(اکرام اللہ ساجد)